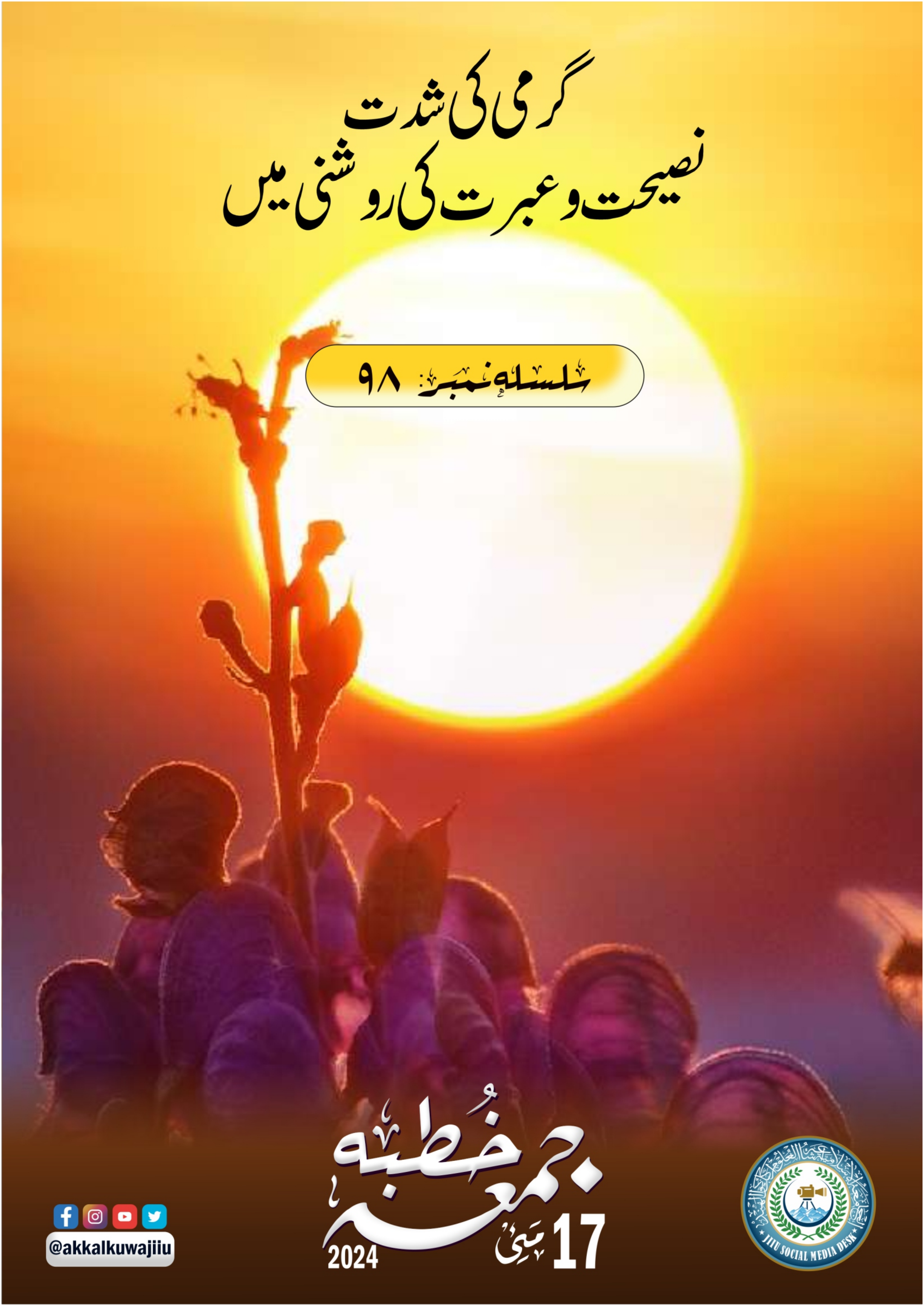

گرمی کی شدت
نصیحت و عبرت کی روشنی میں
سلسلہ نمبر: ۹۸
خطبہ جمعہ
17 مئی 2024
@akkalkuwajiiu
JIIU SOCIAL MEDIA DESK

گرمی کی شدت.. نصیحت و عبرت کی روشنی میں

عزیزانِ گرامی!

ان دنوں گرمی کی جس شدت و طمازت کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں ایسی گرمی میں ایک ایسے شخص کا تصور کیجیے جو ٹھیک دوپہر کے وقت، خالی پیر اور کھلے سر کڑی دھوپ میں کھڑا ہو جائے، تو اس کا کیا حال ہو گا؟! جب کہ گرمی کی تیز لو اس کے جسم سے تیر کی طرح ٹکرا رہی ہو اور اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور ہو جائے! تو بتائیے ایسا شخص کس کیفیت میں ہو گا؟ کیا وہ مطمئن ہو گا یا اسے اپنی پریشانی و بدحالی بری طرح دامن گیر ہو گی؟!

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:{إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ * الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ}[آل عمران:190 (191) ".بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے باری باری آنے جانے میں، اُن عقل والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو اُٹھتے بیٹھے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرتے ہیں، (اور انہیں دیکھ کر بول اُٹھتے ہیں کہ) "اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا! آپ (ایسے فضول کام سے) پاک ہیں۔ پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے"!

اس آیت کریمہ میں کائنات میں موجود اللہ تعالیٰ کی بے شمار نشانیوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے؛ لہٰذا ہم اس کی روشنی میں کچھ ہدایات و دروس حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں !!

پہلی چیز: ہمیں جاننا چاہیے کہ دنیا کی یہ گرمی ہمیں آخرت کی گرمی کی یاد دلاتی ہے؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں جنت و جہنم کی یاد دہانی کے لیے بہت سے نمونے بنا رکھے ہیں؛ چناں چہ حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "جب گرمی (زیادہ) ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو؛ کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش میں سے ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ (جہنم کی) آگ نے اپنے رب سے شکایت کی تو اسے ہر سال میں دو سانسوں کی اجازت دی، ایک سردیوں میں اور دوسری گرمیوں میں اور تم جو سخت گرمی اور کڑاکے کی سردی محسوس کرتے ہو، یہ جہنم کی اسی گرمی و سردی کی سانس کا اثر ہے"۔

برادران محترم! ہمارے اسلاف کے سامنے جب جہنم کا تذکرہ ہوتا تو وہ سہم جایا کرتے اور ان کے دلوں میں رقت طاری ہو جاتی تھی اور ایسی چیزیں ان کے لیے نصیحت و عبرت حاصل کرنے کا سامان ہوتیں، چناں چہ صحابیِ رسول حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ جب سونے کے لیے بستر پر آتے تو آپ کو نیند نہیں آتی تھی اور آپ کی زبان پر یہ جملہ جاری ہو جاتا: "اللَّهُمَّ إِنَّ النَّارَ أَذْهَبَتْ عَنِّي النَّوْمَ" اے اللہ جہنم کی آگ نے میری آنکھوں سے نیند اڑا دی ہے، پھر وہ بستر سے اٹھ جاتے اور صبح تک نماز میں مشغول رہتے"۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ ایک مرتبہ نماز پڑھا رہے تھے، آپ نے نماز میں سورۃ اللیل (والليل إذا يغشى) شروع کی، جب آیت کریمہ: "فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى" پر پہنچے تو آپ کی ہچکیاں بندھ گئیں اور رونے کی وجہ سے سورت مکمل نہ کر سکے، تو اسے چھوڑ کر دوسری سورت سے نماز مکمل کی"۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”میں نے تمہیں جہنم کی آگ سے آگاہ کر دیا، میں نے تمہیں جہنم کی آگ سے آگاہ اور خبردار کر دیا، یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بازار میں ہوتا تو وہ میری اس بات کو اس جگہ سے سن لیتا! راوی فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر جو آپ کے کندھے پر تھی وہ آپ کے قدموں پر گر پڑی۔

دوسری بات: دنیا کی گرمی سے بچاؤ کے لیے جو وسائل و اسباب اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیے (جیسے ایر کنڈیشن، کولر اور پنکھے وغیرہ) ان کے ذریعے ہم دنیا کی گرمی سے تو بچ سکتے ہیں مگر ایک دن ایسا آنے والا ہے جس کی گرمی اور ہولناکی بہت ہی سنگین ہو گی، جس کی شدت سے بچنے کے لیے اعمال صالحہ کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہو گا۔ چناں چہ حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سورج مخلوقات کے بہت

نزدیک آجائے گا حتی کہ ان سے ایک میل کے فاصلے پر ہوگا۔چناں چہ لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں (ڈوبے) ہوں گے،ان میں سے کوئی اپنے دونوں ٹخنوں تک،کوئی اپنے دونوں گھٹنوں تک،کوئی اپنے دونوں کولہوں تک اور کوئی ایسا ہوگا جسے پسینے نے لگام ڈال رکی ہوگی۔" حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ فرماتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے دہن مبارک کی طرف اشارہ فرمایا"۔

تیسری چیز: جب معاملہ اس قدر ہول ناک ہوگا تو ہمیں تقوی اور اطاعت کی راہ پر چلنا ہوگا اور اس ہول ناک دن میں جن اعمال کی بہ دولت رب ذوالجلال کی طرف سے سایہ نصیب ہوگا ان اعمال پر توجہ دینی ہوگی۔حدیث پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ "سات طرح کے لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے سایہ میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اوّل انصاف کرنے والا بادشاہ،دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا، تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے،چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی للّٰہی (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے،پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا،لیکن اس نے کہہ دیا کہ:میں اللہ سے ڈرتا ہوں،چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا،مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے"۔

چوتھی چیز: جہنم کی شدت و حرارت سے بچنے کے اسباب میں سے: فرض نمازوں اور جمعہ کے لیے مسجدوں میں کثرت سے آنا جانا، نماز جنازہ اور اس کے علاوہ دیگر طاعات کی راہوں میں چلنا،بالخصوص جب گرمی کی شدت ہو؛ کیوں کہ اجر بقدر مشقت ملا کرتا ہے۔ہوسکتا ہے کہ دوپہر کی سخت دھوپ میں، گرمی کی شدت میں ہمارا نماز جمعہ سے لوٹنا ہمیں میدان حشر سے لوگوں کے لوٹنے کی یاد تازہ کروارہا ہو؛ کیوں کہ قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور اس دن کے دوپہر کے وقت اہل جنت، جنت میں قیلولہ کررہے ہوں گے اور اہل جہنم، جہنم کے عذاب میں مبتلا ہوں گے،یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا:{أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا}[الفرقان:24]"اس دن جنتی لوگ وہ ہوں گے جن کا مستقر بھی بہترین ہوگا،اور آرام گاہ بھی خوب ہوگی"۔

اسی طرح دوسرے فریق کے بارے میں فرمایا:{ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ}[الصافات:68].

"پھر وہ لوٹیں گے تو اسی دوزخ کی طرف لوٹیں گے"

اللہ تعالیٰ ہمیں جنت والے اعمال کی توفیق عطا فرمائے اور جہنم میں لے جانے والے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے!

اردو ترجمہ:

مفتی محمد یحییٰ اشاعتی قاسمی

ناشر

جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا،نندوربار،مہاراشٹر

ہر ہفتے خطبہ مع ترجمہ حاصل کرنے کے لیے ہمارا سوشل میڈیا ڈیسک جوائن کریں۔

کلک کریں

WhatsApp
JIIU MEDIA

@akkalkuwajiiu